غیر شہریوں کے واسطے
سفری مشاورت

THE LEGAL AID SOCIETY CIVIL

اظہار دستبرداری: یہ مشاورت لیگل ایڈ سوسائٹی کے امیگریشن لا یونٹ کے ذریعہ تیار کی گئی ہے۔ یہ مشاورت قانونی صلاح نہیں ہے اور امیگریشن کے ماہر کی صلاح کا بدل نہیں ہے۔

کئی برسوں میں، امریکی محکمہ داخلی سلامتی ("DHS") کے ایجنٹوں نے اکثر بیرون ملک کا سفر کرنے کے بعد ہی ہزاروں غیر شہریوں کو ملک بدری/حوالگی کی کارروائیوں کے تحت لایا ہے۔ ذیل میں چند سوالات اور جوابات درج ہیں جن سے آپ کو یہ فیصلہ کرنے میں مدد مل سکتی ہے کہ آیا آپ امیگریشن کے مسائل میں الجھے بغیر امریکہ سے باہر جاسکتے ہیں اور واپس آ سکتے ہیں۔ عمومی طور پر، جواب آپ کے انفرادی معاملے کے حقائق پر منحصر ہوگا۔ اگر مندرجہ ذیل چیزوں میں سے کسی بھی کا اطلاق آپ پر ہوتا ہو، تو آپ کو امریکہ سے باہر جانے کا کوئی منصوبہ بنانے سے پہلے کسی معروف، تجربہ کار امیگریشن کے وکیل سے قانونی مشورہ حاصل کرلینا چاہیے۔

میں ریاستہائے متحدہ امریکہ کا کسی سابقہ قانونی کارروائی کی زد میں آئے بغیر ایک مستقل قانونی باشندہ (گرین کارڈ یافتہ) ہوں۔ اگر میں امریکہ سے باہر کا سفر کرتا/کرتی ہوں تو کیا میں واپس آ سکتا/سکتی ہوں؟

ہاں۔ ایک مستقل قانونی باشندے کی حیثیت سے آپ امریکہ سے باہر جانے اور دوبارہ داخل ہونے کے لیے آزاد ہیں۔ دوبارہ داخل ہونے کے لیے، آپ کو اپنی قومیت والے ملک کے پاسپورٹ یا پناہ گزین کے سفری دستاویزات کے ساتھ اپنا گرین کارڈ دکھانا ہوگا (یا اگر آپ کے پاس ابھی تک اپنا گرین کارڈ نہ ہو، تو آپ کے پاسپورٹ پر غیر میعاد ختم شدہ "I-551 کی مہر لگی ہونی چاہیے)۔ جب تک ایک سال سے زائد عرصے تک آپ امریکہ سے باہر نہ رہیں، آپ کی مستقل سکونت کی حیثیت برقرار رہے گی۔ تاہم، یہ بات نوٹ کر لیں کہ چھ ماہ سے زیادہ کی روانگی کی بھی تجویز نہیں کی جاتی ہے، کیونکہ اس سے نیچرلائزیشن کے مقاصد کے لیے مستقل سکونت کا سلسلہ ٹوٹ جائے گا اور آپ کے واپس لوٹنے پر آپ سے امریکہ کے ساتھ اپنے موجودہ تعلقات کے بارے میں گہرائی سے پوچھ گچھ کی جاسکتی ہے۔ اگر آپ کو ایک سال سے زائد عرصے تک امریکہ سے باہر رہنا لازمی ہو تو آپ اپنی قانونی مستقل حیثیت کو برقرار رکھنے کے لیے اقدامات کر سکتے ہیں، لیکن یہ اقدامات آپ کے امریکہ چھوڑنے سے پہلے کیے جانے چاہئیں۔ اگر آپ کو لگے کہ یہ آپ کا سفر ایک سال سے زیادہ طویل (یا چھ ماہ سے بھی زیادہ) ہوسکتا ہے، تو امریکہ سے روانہ ہونے سے قبل کسی معروف، تجربہ کار امیگریشن کے وکیل سے قانونی مشورہ حاصل کر لیں۔

میں ریاستہائے متحدہ امریکہ کا ایک مستقل قانونی باشندہ (گرین کارڈ یافتہ) ہوں اور کسی سابقہ قانونی کارروائی میں ملوث ہوں۔ اگر میں امریکہ سے باہر کا سفر کرتا/کرتی ہوں تو کیا میں واپس آ سکتا/سکتی ہوں؟

ہاں مگر،اگر آپ بیرونی سفر کرتے ہیں اور پھر واپس لوٹنا چاہتے ہیں اور اگر آپ کچھ مخصوص فوجداری معاملوں میں قصوروار ہیں تو آپ کے خلاف عائد الزامات کی بنیاد پر DHS آپ کے خلاف ملک بدری/ حوالگی کی کارروائی شروع کر سکتا ہے۔ آپ کو ملک بدر/ حوالہ کرنے کی کوشش کرنے کے دوران DHS آپ کو امیگریشن کی تحویل میں رکھ سکتا ہے۔ اگر آپ کو گرفتار کیا گیا ہو، مگر قصوار نہیں ٹھہرایا گیا ہو، تو اس بات کو ثابت کرنے والے دستاویزات کے ساتھ سفر کرنا یقینی بنائیں کہ فوجداری الزامات خارج کر دیے گئے تھے، جیسے سرٹیفکیٹ آف ڈسپوزیشن۔ تاہم، یہ بات نوٹ کر لیں کہ آپ ان قصوروں کے لیے بھی دربدر/حوالہ کیے جانے کے قابل ہوسکتے ہیں جن میں آپ نے جرمانہ ادا کیا ہو یا پروبیشن حاصل کیا ہو، یا جنہیں ختم کر دیا گیا ہو۔ بعض معاملوں میں، قصوروار قرار پائے بغیر بھی DHS یہ کہہ سکتا ہے کہ ان کے پاس "یہ یقین کرنے کا سبب موجود" ہے کہ آپ کچھ چیزوں کے لیے ناقابل دخول ہو سکتے ہیں؛ یہ بالخصوص اس وقت تشویش کا باعث ہوتا ہے اگر آپ 180 دنوں سے زائد مدت تک امریکہ سے باہر رہے ہوں۔ اگر آپ کبھی گرفتار ہوئے ہوں، خواہ آپ کو قصوروار قرار دیا گیا ہو یا نہیں، تو امریکہ چھوڑنے سے پہلے کسی معروف، تجربہ کار امیگریشن کے وکیل سے قانونی مشورہ حاصل کر لیں۔

مجھے اس وقت ملک بدری (حوالگی) کی کارروائی کا سامنا ہے۔ کیا میں سفر کر سکتا/سکتی ہوں؟

یہ اس پر انحصار کرتا ہے،اگر آپ قانونی طور پر مستقل باشندہ(گرین کارڈ یافتہ) ہیں اور فی الحال امیگریشن کورٹ میں ملک بدری کی کارروائی کے تحت ہیں، تو آپ کو اس وقت تک امریکہ سے باہر جانے اور دوبارہ داخل ہونے کے قابل ہونا چاہیے، جب تک کہ آپ کے پاس (i) ایک درست قابل عمل میعاد کا پاسپورٹ، اور (ii) ایک قابل عمل میعاد کا گرین کارڈ دونوں ہوں، یا آپ کے پاسپورٹ یا I-94 کارڈ پر ایک درست میعاد کا I-551 سٹیمپ لگا ہو۔ تاہم، آپ کے معاملے کے حقائق کی بنیاد پر، آپ کے واپس لوٹنے پر آپ کے ساتھ "آنے والے اجنبی" کے بطور سلوک کیا جا سکتا ہے، جس سے آپ کے حقوق متاثر ہوسکتے ہیں۔ نیز، آپ کے معاملے کے حقائق حقائق کی بنیاد پر، آپ کی واپسی پر آپ کو لازمی

حراست کے تحت رکھا جا سکتا ہے۔ مزید براں، اگر آپ کے گرین کارڈ کی میعاد آپ کے امریکہ سے باہر رہنے کے دوران ختم ہو جاتی ہے اور آپ کی غیر موجودگی طویل مدت کی ہوتی ہے، تو آپ کو اس کی تجدید کرانے میں دشواری پیش آسکتی ہے (آپ کے معاملے کے حقائق کی بنیاد پر)، جس سے آپ کے واپس لوٹنے کی اہلیت کے لیے پیچیدگی کا باعث ہوسکتی ہے۔ ضوابط کے تحت گرین کارڈ یافتگان کو دوبارہ داخل ہونے کی پرمٹ کے لیے درخواست دینے والوں، اور پناہ گزینوں کے سفری دستاویز کے لیے درخواست دینے والے پناہ گزینوں کو ملک بدری کی کارروائی کے دوران بھی سفر کرنے کی اجازت ہے۔ تاہم، یہ بات نوٹ کرلیں کہ ملک بدری کی کارروائی کے دوران ان دستاویزات کے ساتھ بھی بیرون ملک سفر کرنا پیچیدہ ہو سکتا ہے۔ اگر آپ اس صورتحال میں ہیں تو کسی معروف، تجربہ کار امیگریشن کے وکیل سے قانونی مشورہ حاصل کر لیں۔

میرے خلاف سابقہ ملک بدری (حوالگی) کا حکم جاری ہوا ہے۔ اگر میں باہر جاؤں تو کیا میں امریکہ واپس لوٹ سکوں گا/سکوں گی؟

یہ اس پر انحصار کرتا ہے،اگر آپ کو ملک بدر /حوالہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے، تو امریکہ سے روانہ ہو کر آپ خود کو ملک بدر کر رہے ہوں گے۔ اگر آپ سفر کرتے ہیں تو آپ کو ملک میں واپس لوٹنے کی اجازت نہیں دی جائے گی، الا یہ کہ آپ نے پیشگی طور پر ایک مخصوص "رعایت" حاصل کی ہو، یا جب تک کہ آپ کے جانے کے بعد ایک مدت نہ گزر جائے اور پھر آپ واپس لوٹنے کے لیے نئے ویزا یا دوسری اجازت نامے کے لیے درخواست نہ دیں۔ (اس بات کی بناء پر کہ آپ کو کے خلاف ملک بدری / حوالگی کا حکم کیوں دیا گیا تھا، آپ ایک خاص مدت گزر جانے کے بعد بھی واپس لوٹنے کے قابل نہیں ہو سکیں گے۔)اگر آپ کو کبھی امیگریشن کورٹ میں حاضر ہونے کا نوٹس بھیجا گیا ہو، تو ایسا ممکن ہے کہ آپ کو ملک بدر/حوالہ کرنے کا حکم دیا گیا ہو۔ حتی کہ اگر آپ اپنی عدالت میں پیشی کے لیے کبھی نہیں آئے ہوں، یہ ممکن ہے کہ آپ کی غیر موجودگی میں آپ کو ملک بدر/ حوالہ کرنے کا حکم دیا جا چکا ہو۔ بہت سے لوگوں کے خلاف ملک بدری/ حوالگی کے احکامات جاری ہوئے ہیں اور انہیں ان کے بارے میں معلوم نہیں ہوا ہے۔ یہ پتہ لگانے کے لیے کہ آیا آپ کو ملک بدر/ حوالہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے، آپ آٹومیٹڈ ہاٹ لائن 1-800-898-7180 پر امیگریشن ریویو کے ایگزیکٹیو آفس میں کال کر سکتے ہیں۔ اس میں کال کرنا محفوظ ہے۔ ہاٹ لائن استعمال کرنے کے لیے آپ کو اپنے اجنبی کے رجسٹریشن نمبر (A-نمبر) کی ضرورت پڑے گی۔

میں غیر قانونی طور پر امریکہ آیا تھا/آئی تھی یا اپنے ویزے پر درج شدہ وقت سے زائد عرصہ تک قیام کرچکا ہوں/کرچکی ہوں۔ اگر میں باہر جاؤں تو کیا میں امریکہ واپس لوٹ سکوں گا/سکوں گی؟

یہ اس پر انحصار کرتا ہے،اگر آپ قانونی طور پر امریکہ آئے لیکن آپ کے فارم I-94 میں آمد/روانگی کے ریکارڈ (وہ وہائٹ یا گرین کارڈ جو امریکہ آتے وقت آپ کے پاسپورٹ پر ثبت کیا گیا ہوسکتا ہے، یا جسے آپ i94.cbp.dhs.gov سے ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں) میں درج اجازت کی مدت سے زیادہ عرصہ ٹھہرچکے ہیں، یا اگر آپ بغیر تفتیش کے سرحد عبور کر کے یا جعلی دستاویزات کے ساتھ غیر قانونی طور پر امریکہ میں داخل ہوئے ہیں، تو آپ کو "آؤٹ آف اسٹیٹس" یا غیر رجسٹرڈ شدہ شمار کیا جائے گا۔ اگر آپ ملک چھوڑ کر چلے جاتے ہیں، تو آپ کو واپس لوٹنے کا کوئی حق نہیں ہے جب تک کہ آپ اپنے آبائی ملک میں قائم امریکی سفارت خانہ یا قونصل خانہ میں جا کر ویزا کے لیے درخواست نہ دیں۔ آپ کے "آؤٹ آف اسٹیٹس" کی حیثیت سے امریکہ میں قیام کرنے کی مدت کو غیر قانونی موجودگی کہا جاتا ہے۔ اگر آپ کی غیر قانونی موجودگی کی مدت 180 دن سے زیادہ لیکن ایک سال سے کم ہے اور آپ امریکہ سے باہر جاتے ہیں، تو آپ کو تین برسوں تک امریکہ واپس لوٹنے کا ویزا حاصل کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ اگر آپ کی غیر قانونی موجودگی کی مدت ایک سال یا اس سے زیادہ ہے اور آپ امریکہ سے باہر جاتے ہیں، تو آپ کو دس برسوں تک واپس لوٹنے کا ویزا حاصل کرنے سے روک دیا جائے گا۔ ان کو غیر قانونی موجودگی کی بناء پر تین سالہ یا دس سالہ پابندی کی مدت کہا جاتا ہے۔ حتی کہ اگر آپ تین سالہ یا دس سالہ پابندی کے تابع نہ ہوں، اگر آپ غیر قانونی طور پر امریکہ میں قیام پذیر تھے اور آپ ملک سے باہر جاتے ہیں، تو آپ کے لیے مستقبل میں ویزا حاصل کرنا مشکل ہو نے کا امکان ہے کیونکہ آپ کو امریکی حکومت کے سامنے یہ ثابت کرنے کی ضرورت ہوگی کہ آپ نئے ویزا کی شرائط کی تعمیل کریں گے۔ کچھ مخصوص حالات میں، آپ سفر کرنے سے پہلے، تین سالہ یا دس سالہ پابندی سے پیشگی "رعایت" طلب کرسکتے ہیں۔ امریکہ سے باہر جانے سے پہلے آپ کسی معروف، تجربہ کار امیگریشن کے وکیل سے قانونی مشورہ حاصل کر لیں۔

میرے پاسپورٹ میں ابھی ایک درست نان امیگرنٹ ویزا لگا ہے، اور ویزا میں متعدد بار داخل ہونے کی اجازت ہے۔ کیا میں اسے امریکہ واپس لوٹنے کے لیے استعمال کر سکتا/سکتی ہوں؟

ہاں، مگر صرف اس صورت میں جب آپ حالیہ اس اسٹیٹس میں ہوں۔ اس کا مطلب ہے کہ آپ اپنے فارم I-94 پر آمد/روانگی کے ریکارڈ (وہ وہائٹ یا گرین کارڈ جو امریکہ آتے وقت آپ کے پاسپورٹ پر ثبت کیا گیا ہوسکتا ہے، یا جسے آپ i94.cbp.dhs.gov سے ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں) میں درج تاریخ کے بعد امریکہ میں مقیم نہیں رہے ہیں۔ اگر آپ "آؤٹ آف اسٹیٹس" کی حالت میں ہیں تو آپ اپنے ویزا پر امریکہ واپس نہیں آ سکتے ہیں۔ اگر آپ فارم I-94 پر درج شدہ تاریخ گزرنے کے بعد ایک دن بھی امریکہ میں ٹھہر چکے ہیں، تو آپ کا ویزا منسوخ ہو جائے گا۔ آپ کو امریکہ واپس آنے سے پہلے اپنے آبائی ملک میں قائم امریکی قونصل خانے سے نیا ویزا حاصل کرنا ہو گا (کچھ معاملوں میں، آپ اپنے آبائی ملک کے علاوہ کسی دوسرے ملک میں ویزا کی درخواست دے سکتے ہیں۔)مذکورہ بالا تین سالہ یا دس سالہ پابندی کے اصول کا اطلاق آپ پر ہو سکتا ہے، یہ اس بات پر منحصر ہے کہ آپ کتنے عرصے تک آؤٹ آف اسٹیٹس تھے۔ امریکہ سے باہر جانے سے پہلے کسی معروف، تجربہ کار امیگریشن کے وکیل سے قانونی مشورہ حاصل کر لیں۔

میں عارضی ویزا پر امریکہ آیا ہوں/آئی ہوں اور میری توسیع یا اسٹیٹس تبدیل کرن کی درخواست DHS میں زیر التواء ہے۔ کیا میں امریکہ سے باہر جاکر واپس آ سکتا/سکتی ہوں؟

نہیں،اپنی درخواست زیر التواء ہونے کے دوران اگر آپ امریکہ سے باہر جاتے ہیں، تو DHS آپ کی درخواست کو واپس لیا ہوا یا متروک شمار کرے گا۔ اگر آپ کو فوری طور پر ملک سے باہر جانے کی ضرورت ہو، تو آپ DHS سے اپنی درخواست پر کارروائی کو تیز کرنے کی گزارش کرسکتے ہیں۔ آپ اپنے رسید کےنوٹس پر تحریر شدہ نمبر پر DHS میں کال کر سکتے ہیں۔

میری ایڈجسٹمنٹ آف اسٹیٹس (گرین کارڈ کی درخواست/فارم I-485) کی درخواست زیر التواء ہے۔ کیا میں امریکہ سے باہر جاکر واپس آ سکتا/سکتی ہوں؟

یہ اس پر انحصار کرتا ہے،آپ کی ایڈجسٹمنٹ آف اسٹیٹس کی درخواست زیر التواء ہونے کے دوران امریکہ سے باہر جانے سے(الا یہ کہ آپ کے پاس H-1B یا L-1 ویزا ہو) عام طور پر آپ کی درخواست واپس لینا یا ترک کرنا شمار ہوگا۔ تاہم، سفر کرنے سے پہلے آپ پیشگی پیرول کی درخواست دے کر DHS سے امریکہ چھوڑنے کی اجازت طلب کر سکتے ہیں۔ پیشگی پیرول مخصوص غیر شہریوں کے لیے بیرون ملک سفر کرنے کے بعد دوبارہ امریکہ میں داخل ہونے کی اجازت ہے۔ اگر آپ کو منظور شدہ، قابل عمل میعاد کا پیشگی پیرول حاصل ہے، تو پھر آپ کے امریکہ سے باہر جانے کو آپ کی ایڈجسمنٹ آف اسٹیٹس کی درخواست ترک کرنا شمار نہیں کیا جائے گا۔ امریکہ سے باہر جانے سے پہلے کسی معروف، تجربہ کار امیگریشن کے وکیل سے قانونی مشورہ حاصل کر لیں۔

اگر مجھے پیشگی پیرول مل جائے، تو کیا مجھے امریکہ میں دوبارہ داخلے کی ضمانت مل جاتی ہے؟

نہیں۔ پیشگی پیرول سے کسی بھی ایسی وجہ سے رعایت نہیں ملتی ہے جس کے تحت DHS عام طور پر آپ کو امریکہ میں دوبارہ داخلے کی اجازت دینے سے انکار کر سکتا ہے۔ اگر آپ نے کسی جرم کا ارتکاب کیا ہے، اس کے لیے آپ گرفتار کیا گیا ہے، یا قصوروار قرار دیا گیا ہے، تو کسی معروف، امیگریشن کے تجربہ وکیل سے قانونی مشورہ لیے بغیر صرف پیشگی پیرول ملنے پر امریکہ سے باہر مت جائیں۔ حتی کہ اگر آپ کے پاس پیشگی پیرول ہو، تب بھی DHS آپ کو دوبارہ داخلے کی اجازت دینے سے انکار کر سکتا ہے۔

میری پناہ طلبی کی درخواست زیر التواء ہے۔ کیا میں امریکہ سے باہر جاکر واپس آ سکتا/سکتی ہوں؟

یہ اس پر انحصار کرتا ہے،اگر آپ امریکہ سے باہر چلے جاتے ہیں، تو DHS عام طور پر آپ کی پناہ طلبی کی درخواست کو واپس لیا گیا یا ترک کردہ شمار کرے گا۔ آپ پیشگی پیرول کی درخواست دے کر DHS سے امریکہ سے باہر جانے کی اجازت طلب کر سکتے ہیں، لیکن یہ اس بات کی ضمانت نہیں ہے کہ آپ کو امریکہ میں واپس لوٹنےکی اجازت دی جائے گی۔ آپ کو اس ملک کے پاسپورٹ پر سفر نہیں کرنا چاہیے جس کے بارے میں آپ نے دعوئ کیا ہے کہ وہاں آپ کو ستا یا جائے گا۔ نیز، اگر آپ اس ملک کا سفر کرتے ہیں جس کے بارے میں آپ نے دعوئ کیا ہےکہ آپ کو وہاں ستایا جائے گا، تو اس بات کا امکان ہے کہ USCIS آپ کی پناہ طلبی کی درخواست کو مسترد کر دے گا کیونکہ اس سے یہ نتیجہ اخذ ہو سکتا ہے کہ اب آپ کو اس ملک میں واپس لوٹنے پر کوئی خوف نہیں ہے۔ امریکہ سے باہر جانے سے پہلے کسی معروف، تجربہ کار امیگریشن کے وکیل سے قانونی مشورہ حاصل کر لیں۔

میں ایک پناہ یافتہ ہوں یا میں نے پناہ حاصل کرنے کے بعد اپنی قانونی مستقل باشندے کی حیثیت حاصل کرلی ہے۔ کیا میں امریکہ سے باہر جاکر واپس آ سکتا/سکتی ہوں؟

ہاں، مگر صرف اس صورت میں جب آپ پہلے DHS سے پناہ گزین کےسفری دستاویز حاصل کرلیں۔ آپ اس ملک کے پاسپورٹ پر سفر نہ کریں جس کے بارے میں آپ نے دعویٰ کیا ہے کہ وہاں آپ کو ستا یا جائے گا۔ نیز، اگر آپ اس ملک کا سفر کرتے ہیں جس کے بارے میں آپ نے دعویٰ کیا ہےکہ آپ کو وہاں ستایا جائے گا، تو DHS آپ کی پناہ کی منظوری کو ختم کر سکتا ہے۔ اگر آپ ستائے جانے کا دعوی کیے گئے ملک میں واپس جاتے ہیں، اگر آپ اس ملک کا پاسپورٹ استعمال کرتے ہیں، یا اگر آپ کسی بھی شکل میں اس ملک کے تحفظ سے فائدہ اٹھاتے ہیں، تو آپ کی اساسی پناہ کی حیثیت کو ختم کیا جا سکتا ہے حتی کہ اگر آپ پناہ حاصل کرنے کے بعد پہلے ہی قانونی طور پر مستقل باشندہ بن چکے ہوں.امریکہ سے باہر جانے سے پہلے کسی معروف، تجربہ کار امیگریشن کے وکیل سے قانونی مشورہ حاصل کر لیں۔

مجھے U نان امیگرنٹ کا درجہ حاصل ہے۔ کیا میں امریکہ سے باہر جاکر واپس آ سکتا/سکتی ہوں؟

ہاں مگر سفر نہ کرنے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ اگر آپ U درجہ کی منظوری ملنے کے بعد امریکہ سے باہر کا سفر کرتے ہیں لیکن آپ کے پاسپورٹ میں درست U ویزا نہیں لگا ہے، تو آپ کو (الف) امریکہ واپس لوٹنے کی اجازت پانے کے لیے کسی بیرونی امریکی قونصل خانہ میں نئے U ویزا کے لیے درخواست دینی ہوگی، اور (ب) 90 دنوں کے اندر واپس لوٹنا ہوگا ورنہ آپ ایڈجسٹ آف اسٹیٹس کی اہلیت (گرین کارڈ کے لیے درخواست دینا) سے محروم ہو جائیں گے۔ اگر آپ کے باہر کا سفر کرنے سے پہلے 180 دنوں سے زائد عرصے کی غیر قانونی موجودگی ہوچکی ہے، تو آپ کو امریکہ واپس لوٹنے کے واسطے ویزا کی درخواست دینے سے پہلے تین سالہ یا دس سالہ پابندی سےچھوٹ حاصل کرنے کی ضرورت ہوگی۔ امریکہ سے باہر جانے سے پہلے کسی معروف، تجربہ کار امیگریشن کے وکیل سے قانونی مشورہ حاصل کر لیں۔

میں نے U نان امیگرنٹ اسٹیٹس کے لیے درخواست دی ہے، اور میری درخواست زیر التواء ہے۔ کیا میں امریکہ سے باہر جاکر واپس آ سکتا/سکتی ہوں؟

ہاں مگر سفر نہ کرنے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ اگر آپ اپنی U نان امیگرنٹ اسٹیٹس کی درخواست زیر التواء رہنے کے دوران امریکہ سے باہر کا سفر کرتے ہیں، اور اگر آپ بصورت دیگر امریکہ میں داخل ہونے کے مجاز نہیں ہیں، تو آپ کو اس وقت تک امریکہ سے باہر رہنا پڑے گا جب تک کہ آپ کا اصل U ویزا منظور نہیں ہو جائے، جس میں ممکن ہے جانے کے بعد کئی سال لگ سکتے ہیں، الا یہ کہ آپ کو واپس لوٹنے کے لیے پیرول دے دی جائے۔ اگر آپ کے باہر کا سفر کرنے سے پہلے 180 دنوں سے زائد عرصے کی غیر قانونی موجودگی ہوچکی ہے، تو آپ کو امریکہ واپس لوٹنے کا اہل قرار پانے سے پہلے تین سالہ یا دس سالہ پابندی سےچھوٹ حاصل کرنے کی ضرورت ہوگی۔ اگر U کی کوالیفائنگ کرائم کی تفتیش/کارروائی ابھی جاری ہو، تو امریکہ سے باہر جانے سے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ تعاون کرنے کی آپ کی صلاحیت بھی متاثر ہوسکتی ہے؛ اگر آپ قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ تعاون نہیں کر رہے ہیں، تو آپ کی درخواست مسترد ہو سکتی ہے۔ امریکہ سے باہر جانے سے پہلے کسی معروف، تجربہ کار امیگریشن کے وکیل سے قانونی مشورہ حاصل کر لیں۔

مجھ کو T نان امیگرنٹ کا درجہ حاصل ہے۔ کیا میں امریکہ سے باہر جاکر واپس آ سکتا/سکتی ہوں؟

ہاں مگر سفر نہ کرنے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ اگر آپ T درجہ کی منظوری ملنے کے بعد امریکہ سے باہر کا سفر کرتے ہیں لیکن آپ کے پاسپورٹ میں درست T ویزا نہیں لگا ہے، تو آپ کو (الف) امریکہ واپس لوٹنے کی اجازت پانے کے لیے کسی امریکی قونصل خانہ میں نئے T ویزا کے لیے درخواست دینی ہوگی، اور (ب) 90 دنوں کے اندر واپس لوٹنا ہوگا ورنہ آپ ایڈجسٹ آف اسٹیٹس کی اہلیت سے محروم ہو جائیں گے۔ اگر آپ کے باہر کا سفر کرنے سے پہلے 180 دنوں سے زائد عرصے کی غیر قانونی موجودگی ہوچکی ہے، تو آپ کو امریکہ واپس لوٹنے کا اہل قرار پانے سے پہلے تین سالہ یا دس سالہ پابندی سےچھوٹ حاصل کرنے کی ضرورت ہوگی۔ نیز، اگر آپ اپنے آبائی ملک واپس لوٹتے ہیں، تو یہ آپ کے T درجہ سے محروم ہونے کا باعث بن سکتا ہے، کیونکہ آپ نے اپنی T اسٹیٹس کی درخواست میں دعویٰ کیا ہے کہ اگر آپ اپنے آبائی ملک میں واپس جائیں تو آپ کو انتہائی مشقتوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔ امریکہ سے باہر جانے سے پہلے کسی معروف، تجربہ کار امیگریشن کے وکیل سے قانونی مشورہ حاصل کر لیں۔

میں نے Tنان امیگرنٹ اسٹیٹس کے لیے درخواست دی ہے، اور میری درخواست زیر التواء ہے۔ کیا میں امریکہ سے باہر جاکر واپس آ سکتا/سکتی ہوں؟

عام طور سے نہیں۔ اگر آپ کے T ویزا کی درخواست زیر التواء ہونے کے دوران آپ ملک سے باہر جاتے ہیں، تو آپ Tویزا کے لیے اپنی اہلیت سے محروم ہوجائیں گے۔ استثناء کی واحد صورت جس سے آپ کو امریکہ واپس لوٹنے کی اجازت ملے گی وہ آپ کے بردہ فروشی کا شکار ہونے سے متعلق ہے۔

کیا میں پیورٹو ریکو، گوام، امریکی ورجن آئی لینڈ، یا شمالی ماریانا جزائر کا سفر کر سکتا/سکتی ہوں؟

ممکن ہے کرسکتے ہیں۔ اگرچہ پیورٹو ریکو، گوام، امریکی ورجن آئی لینڈز، اور شمالی ماریانا جزائر ("امریکی خطے") ریاستہائے متحدہ امریکہ کا حصہ ہیں، داخلی ریاستہائے متحدہ سے ان مقامات کا سفرکرنے والے غیر شہریوں کو امریکی امیگریشن افسران کے اسی ریویو پروسیس سے گزرنا پڑسکتا ہے، جس سے بین الاقوامی مسافروں کو گزرنا پڑتا ہے۔(*ملاحظہ کریں*INA § 212(ڈی)(7) اور (.8CFR § 235.5اس بات کا فیصلہ کرنے کے لیے کہ آیا کسی مسافر کو داخلی سرزمین میں دوبارہ داخل ہونے کی اجازت دی جائے یا نہیں، کسٹمز اینڈ بارڈر پروٹیکشن (CBP) کے ذریعہ امریکی خطے میں واقع ہوائی اڈے پر "پیشگی معائنہ" انجام دیا جاتاہے۔ "پیشگی معائنہ" کا یہ عمل عام طور پر کسی قانونی نمائندے کی مدد کے بغیر، غیر رسمی طورپر انجام دیا جاتا ہے۔ اس میں CBP کے افسران امیگریشن کی حیثیت کے بارے میں پوچھ سکتے ہیں، پاسپورٹ کی جانچ کرسکتے ہیں، یا مزید تفصیلی پوچھ گچھ کے لیے مسافر کو کسی علاحدہ علاقے میں لے جاسکتے ہیں۔ اگرچہ ان امریکی علاقوں سے امریکی سرزمین کا سفر کرنے والے غیر شہری پاسپورٹ اور ویزا کے تقاضوں سے مستثنیٰ ہیں جن کا سامنا بین الاقوامی مسافروں کو کرنا پڑتا ہے، لیکن وہ ناقابل داخل ہونے کی دیگر تمام شرطوں کے پابند ہیں۔ (*ملاحظہ کریں*INA § 212(ڈی)(7) اور CFR 41.1 § 22(سی))۔ اس کی وجہ سے، اصل سرزمین سے ان امریکی خطوں میں سے کسی کا بھی سفر کرنا ایسے غیر دستاویزیافتہ افراد اور قانونی حیثیت کے حامل باشندوں دونوں کے لیے خطرناک ہو سکتا ہے جو فوجداری معاملوں میں قصوروار پائے جانے یا دوبارہ داخلے کی دیگر پابندیوں کی وجہ سے ملک بدری (حوالگی9 کے قابل یا ناقابل داخل ہیں۔ امریکی سرزمین سے ان علاقوں میں سے کسی کا بھی سفر کرنے سے پہلے کسی معروف، تجربہ کار امیگریشن کے وکیل سے قانونی مشورہ حاصل کر لیں۔